سُورَةُ الْقَدْرِ

مکی سورۃ ہے اور پانچ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۵ — عـوٓ ۳۰/۲۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ — شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ — ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ﴿۱﴾
وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ — اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ﴿۲﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ — شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ﴿۳﴾
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿۴﴾ — اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ﴿۴﴾
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ — یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ﴿۵﴾

POWER

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Lo! We revealed it on the Night of Power.
2. Ah, what will convey unto thee what the Night of Power is!
3. The Night of Power is better than a thousand months.
4. The angels and the Spirit[1] descend therein, by the permission of their Lord, with all decrees.
5. (That night is) Peace until the rising of the dawn.

1. *i.e.* Gabriel

اسرار و معارف

ہم نے اس کلام یعنی قرآن مجید کو شب قدر کو نازل فرمایا کہ لوح محفوظ سے آسمانِ اوّل پر اتارا اور پھر مسلسل تیئس برس نازل ہوتا رہا یا اس کی ابتدا لیلۃ القدر سے ہوئی اور پھر بتدریج نازل ہوتا رہا۔ حدیث شریف کے مطابق تمام آسمانی کتابیں رمضان المبارک میں نازل ہوئیں کہ اس ماہ مبارک کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ انسانوں میں فرشتوں جیسی صفات پیدا کر دیتا ہے کھانے پینے سے رُک جانا خطا سے بچنا اور نیکی میں زیادہ کوشش کرنا لہٰذا ساری کتابیں اسی مبارک مہینے میں نازل ہوئیں اور نزولِ قرآن شب قدر کو شروع ہوا جس کی

فضیلت میں یہ بات بھی ہے کہ یہ ایک رات ہزار ماہ سے زیادہ کا درجہ رکھتی ہے اور اس کی ایک رات کی عبادت تراسی برس سے زیادہ کی فضیلت رکھتی ہے۔

مسئلہ علماء کے مطابق جس نے عشاء باجماعت ادا کی اور فجر باجماعت پڑھی اس نے بھی شب قدر پالی احادیث کے مطابق رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ میں سے کسی ایک میں آتی ہے ہر سال کسی دوسری شب میں ہوتی ہے اور ہر جگہ بھی بدل بدل کر آتی ہے ضروری نہیں کہ ساری دنیا پہ ایک ہی شب ہو۔

اس میں فرشتے اترتے ہیں اور جبریل امین جو اللہ کی طرف سے ہر طرح کی سلامتی لاتے ہیں اور ایماندروں کے لیے اور عبادت کرنے والوں کے لیے دُعا کرتے ہیں اور یہ شب طلوعِ فجر تک رہتی ہے۔